سلسلہ اشاعت ۲۵

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

گیارہویں والے پیر

(محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی)

کے ارشادات





عبد الحمید

پتہ مسجد المسلمین شہداد کوٹ (سندھ)

فون 0301-3291314 / 0334-2001881

تاریخ: 06-12-2006

۱۴ ذیقعدہ ۱۴۲۷ھ

اے۔اے۔آر کمپیوٹر سینٹر شہداد کوٹ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سلسلہ اشاعت ۲۵

گیارہویں والے پیر

(محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی)

کے ارشادات

گیارہویں والے پیر۔ پیران پیر محبوب سبحانی حضرت شیخ عبد القادر جیلانی صاحب نے اپنے دستِ مبارک سے ایک کتاب لکھی اور اس کتاب کا نام رکھا "غنیۃ الطالبین "۔ہم پیر صاحب کی لکھی ہوئی اسی کتاب "غنیۃ الطالبین " میں سے کچھ مسائل لکھ رہے ہیں تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ کون ہے جو پیر صاحب کے بتائے ہوئے مسائل پر عمل کر رہا ہے۔ اور وہ کون لوگ ہیں جو کہ دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ حضرت شیخ عبد القادر جیلانی صاحب ہمارے گیارہویں والے پیر ہیں، لیکن عمل پیر صاحب کے فرمائے ہوئے ارشادات کے خلاف کرتے ہیں۔مسائل درج ذیل ہیں:۔

مسئلہ 1 **مسجد میں بیٹھنے سے پہلے دو رکعت تحیۃ المسجد کا پڑھنا۔**

پیر صاحب نے ارشاد فرمایا کہ:۔

لِقَوْلِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم اِذَا دَخَلَ اَحَدُکُمُ الْمَسْجِدَ فَلاَ یَجْلِسُ حَتّٰی یَاْتِیَ بِرَکْعَتَیْنِ.

(باب ۲۰ نشیر فیہ الی صلوۃ الجمعۃ و العیدین.......)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جب بھی کوئی مسجد میں آئے تو اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک دو رکعت تحیۃ المسجد نہ پڑھ لے۔

محترم قارئین کرام یہ مسئلہ پڑھنے کے بعد اب ڈھونڈیں کہ وہ کون لوگ ہیں جو

اس مسئلہ پر عمل کر رہے ہیں۔

مسئلہ ۲ پانچوں نمازوں میں سنت نمازوں کی کل تعداد۔

پیر صاحب نے ارشاد فرمایا کہ:۔

رَكْعَتَانِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَ رَكْعَتَانِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَ رَكْعَتَانِ بَعْدَهَا وَ رَكْعَتَانِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ عِشآءِ.

(باب ۱۸ فصل و امّا السنن الرّاتبة مع هذه الصلوٰت الخمس)

نماز فجر سے پہلے دو رکعت سنت ہیں اور دو رکعت سنت ظہر سے پہلے اور دو رکعت سنت ظہر کے بعد ہیں اور دو رکعت سنت مغرب کے بعد ہیں اور دو رکعت سنت عشاء کے بعد ہیں۔

محترم قارئین کرام پوری زمین پر ڈھونڈیں کہ اس مسئلہ پر بھی آج کس جماعت کے عمل کر رہے ہیں۔

مسئلہ ۳ نماز باجماعت کے وقت صفوں کا برابر اور سیدھا کرنا:۔

پیر صاحب نے ارشاد فرمایا کہ:۔

وَ رُوِیَ اَنَّ بِلَالَ الْمُؤَذِّنَ يُسَوِّی الصُّفُوْفَ وَ يَضْرِبُ عَرَاقِيْبَهُمْ بِالدِّرَّةِ حَتّٰی يَسْتَوُوْا.

ایک روایت میں ہے کہ بلالؓ مؤذن (نماز باجماعت کے وقت) ٹخنوں پر دُرّے مار مار کر صفوں کو سیدھا اور برابر کرتے تھے۔

یہ روایت نقل کرنے کے بعد پیر صاحب نے ارشاد فرمایا کہ:۔

فَثَبَتَ بِذٰلِکَ اَنَّ ضَرْبَهٗ لِعَرَاقِيْبِ النَّاسِ كَانَ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ صلی الله علیہ وسلم.

(باب ۱۹ فصل و ينبغی للامام......)

پس اس سے ثابت ہوا کہ حضرت بلالؓ کا پاؤں پر دُرّے لگا کر صفوں کا برابر (اور سیدھا) کرنا زمانہ رسول اللہ ﷺ میں تھا۔

محترم قارئین کرام اس فرقہ بندی کے دور میں تمام فرقوں کی مسجدوں میں جا کر دیکھیں کہ کس جماعت کے امام نماز باجماعت کے وقت ہاتھ میں عصا لے کر صفوں کو برابر

اور سیدھا کرتے ہیں۔

مسئلہ ۴ نماز میں رکوع کے وقت رفع الیدین کرنا:۔

پیر صاحب نے ارشاد فرمایا۔

رَفَعُ الْیَدَیْنِ عِنْدَالْاِفْتِتَاحِ وَ الرُّکُوْعِ وَ الرَّفْعِ مِنْہُ وَ ھُوَ اَنْ یَّکُوْنَ کَفَّاہُ مَعَ مَنْکِبَیْہِ.
(باب اول فصل فَاِذَا کَمُلَت...)

نماز شروع کرتے وقت اور رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت اپنے دونوں ہاتھ اس طرح اٹھائے کہ ہاتھوں کی ہتھیلیاں اس کے کندھوں کے برابر ہوں۔

محترم قارئین کرام حضرت شیخ عبد القادر صاحبؒ کو اپنا پیر اور مرشد اور گیارہویں والا پیر ماننے والوں سے یہ پوچھیں کہ وہ لوگ پیر صاحب کے اس ارشاد پر عمل کیوں نہیں کرتے؟

مسئلہ ۵ نماز میں قراءت کے وقت امام کے دو سکتے:۔

پیر صاحب نے ارشاد فرمایا کہ۔

وَ یَنْبَغِیْ اَنْ یَّکُوْنَ سَکْتَتَانِ سَکْتَۃٌ. عِنْدَ اِفْتِتَاحِ الصَّلٰوۃِ وَ سَکْتَۃٌ اِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَآءَۃِ قَبْلَ اَنْ یَّرْکَعَ.
(باب ۱۹ فصل وَیَنْبَغِیْ للامام.....)

اور امام پر دو سکتے لازم ہیں ایک سکتہ نماز شروع کرنے کے وقت اور دوسرا سکتہ پوری قرائت سے فارغ ہونے کے وقت رکوع سے پہلے۔

محترم قارئین کرام اس فرقہ بندی کے پرفتن دور میں تمام فرقوں کی مسجدوں میں جا کر تلاش کریں کہ اس مسئلہ پر کس جماعت کے امام عمل کرتے ہیں۔

مسئلہ ۶ جہری قرائت والی نماز میں آمین بلند آواز سے کہنا:۔

پیر صاحب نے ارشاد فرمایا کہ۔

وَ الْجَهْرُ بِالْقُرْاٰيَةِ وَ اٰمِيْنَ.
(باب اول فصل مسئلہ (۴) پر)

جن نمازوں میں قرائت بآواز بلند پڑھی جاتی ہے ان نمازوں میں آمین بھی بآواز بلند سے کہے۔

محترم قارئین کرام جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ حضرت شیخ عبدالقادر صاحب ہمارے مرشد اور پیران پیر ہیں ان سے پوچھیں کہ تم لوگ پیر صاحب کے اس ارشاد پر عمل کیوں نہیں کرتے۔

مسئلہ ۷ جمعہ کی نماز میں کونسی سورتیں پڑھنا سنت ہے:۔

پیر صاحب نے ارشاد فرمایا کہ۔

وَ يُسَنُّ الْجَهْرُ بِالْقِرَءَةِ فِيْهَا وَ اَنْ يَّكُوْنَ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الْفَاتِحَةِ فِيْ الْاَوَّلِ وَ سُوْرَةُ الْمُفَافِقِيْنَ فِيْ الثَّانِيَةِ.
(باب ۲۰ نشیر فیہ الی صلوۃ الجمعۃ و العیدین)

جمعہ کی نماز میں قرائت بلند آواز سے پڑھنا اور پہلی رکعت میں سورۃ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورۃ منافقین پڑھنا سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

محترم قارئین کرام سے گزارش ہے کہ وہ جمعہ کے دن غور کریں کہ کس جماعت کے امام جمعہ کی نماز میں یہ سورتیں پڑھتے ہیں۔

مسئلہ ۸ عید کی نماز میں امام کونسی سورتیں پڑھے:۔

پیر صاحب نے ارشاد فرمایا کہ۔

فَاِذَا فَرَغَ مِنَ التَّكْبِيْرِ اِسْتَعَاذَ وَ قَرَءَ

تکبیروں، اعوذ، اور سورۃ فاتحہ پڑھنے کے

الْفَاتِحَةِ وَ قَرَءَ سَبِّح اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلیٰ وَ فِی الثَّانِیَةِ هَلْ اَتٰکَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ وَ اِنْ قَرَءَ فِی الْاَوَّلِ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ وَ فِی الثَّانِیَةِ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَ انْشَقَّ الْقَمَرُ.

(باب ۲۰ نشیر فیه الی صلوٰة الجمعة و العیدین)

بعد پہلی رکعت میں سورة سَبِّح اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی اور دوسری رکعت میں سورة هَلْ اَتٰکَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ یا پہلی رکعت میں سورة قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْد اور دوسری رکعت میں سورة اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَ انْشَقَّ الْقَمَر پڑھے۔

محترم قارئین کرام سے یہ گزارش ہے کہ وہ تلاش کریں کہ عید کی نماز میں یہ سورتیں کس جماعت کے امام پڑھتے ہیں۔

مسئلہ ۹ رکوع میں جاتے وقت دونوں ہاتھوں کا کندھوں تک اٹھانا:۔

پیر صاحب نے ارشاد فرمایا کہ۔

ثُمَّ یُکَبِّرُ وَ یَرْفَعُ یَدَیْهِ اِلیٰ فُرُوْعِ اُذُنَیْهِ اَوْ حَذْوَ مَنْکَبَیْهِ.

(باب ۱۸ فی الصلوٰة الخمس)

(فصل وینبغی لکل مصلی ان.....)

پھر (رکوع کے لئے) تکبیر کہے اور اپنے دونوں ہاتھ اپنے کانوں تک یا کندھوں تک اٹھائے (اور پھر رکوع کرے)۔

محترم قارئین کرام جو لوگ پیر صاحب کو گیارہویں والا پیر اور اپنا مرشد مانتے ہیں ان سے پوچھیں کہ وہ لوگ گیارہویں والے پیر کے اس ارشاد پر عمل کیوں نہیں کرتے؟

مسئلہ ۱۰ تشہد میں بیٹھنے کا طریقہ:۔

پیر صاحب نے ارشاد فرمایا کہ۔

وَفِی التَّشَهُّدِ الْاَوَّلِ وَالتَّوَرُّکَ فِی الثَّانِیْ.

(باب ۱ فصل مسئلہ (۴) پر دیکھیں)

اور اول تشہد میں بائیں پیر کو بچھا کر اس پر بیٹھے اور دوسرے تشہد میں بطور تورک بیٹھے یعنی بائیں پیر کر باہر نکال کر داہنیں کولہے پر بیٹھے۔

محترم قارئین کرام پیر صاحب کو ماننے کی دعویٰ کرنے والوں سے پوچھیں کہ وہ پیر صاحب کے اس ارشاد پر عمل کیوں نہیں کرتے؟

مسئلہ ۱۱ تشہد میں انگلیوں کا حلقہ بنانا:۔

پیر صاحب نے ارشاد فرمایا کہ:۔

وَیَضَعُ یَدَهُ الْیُسْرٰی عَلٰی فَخْذِهِ الْیُسْرٰی وَیَضَعُ یَدَهُ الْیُمْنٰی عَلٰی فَخْذِهِ الْیُمْنٰی وَیُشِیْرُ بِاِصْبَعِهِ الَّتِیْ بَلِی الْاِبْهَامَ فَهِیَ السَّبَابَةُ وَیَحْلِقُ الْاَبْهَامَ مَعَ الْوُسْطٰی.

(باب ۱۷ فصل و ینبغی لکلّ مصلّی......)

(جب تشہد میں بیٹھے تو) بایاں ہاتھ بائیں ران پر اور داہنا ہاتھ داہنی ران پر رکھے اور کلمہ کی انگلی سے اشارہ کرے اور انگوٹھے اور بیچ کی انگلی پر ملا کر ایک حلقہ کی صورت پیدا کرے۔

محترم قارئین کرام پیر صاحب کے مریدوں سے پوچھیں کہ وہ پیر صاحب کے اس ارشاد پر عمل کیوں نہیں کرتے؟

مسئلہ ۱۲ آخری تشہد میں درود کے بعد کونسی دعا پڑھے:۔

پیر صاحب نے ارشاد فرمایا کہ۔

وَ هٰذَا اٰخِرُ التَّشَهُّدِ وَ يَسْتَحِبُّ لَهٗ اَنْ يَّسْتَعِيْذَ مِنْ اَرْبَعٍ فَيَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ.......

(باب ۱۷ فصل و ینبغی لکلّ مصلّی.......)

آخری تشہد میں (درود کے بعد) چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگے اور یہ مستحب ہے۔یعنی یہ دعا پڑھے:۔اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ۔

مسئلہ ۱۳ ایک رکعت وتر پڑھنا:۔

پیر صاحب نے ارشاد فرمایا کہ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ عَنِ النَّبِیِّ صلی الله عليه وسلم قَالَ اِنَّ رَجُلاً سَاَلَهٗ عَنْ قِيَامِ الَّيْلِ فَقَالَ مَثْنٰی مَثْنٰی فَاِذَا خَشِيْتَ الصُّبْحَ فَوَاحِدَةٌ تُوْتِرُ لَکَ مَا قَبْلَهَا.

(باب ۱۶ فی صیام الدّھر فصل و امّا الوتر)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے فرمایا کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ آپ ہمیں رات کے قیام کا طریقہ سکھائیں۔تو آپؐ نے فرمایا کہ قیام الیل اس طرح پڑھا کرو کہ پہلے دو، دو رکعت نماز پڑھا کرو جب صبح کے طلوع ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ کر قیام الیل کو ختم کر دیا کرو۔ یہ ایک رکعت پہلے کی نماز کو طاق کر دے گی۔

محترم قارئین کرام تلاش کریں کہ وہ کون لوگ ہیں جو اس ارشاد کو مان کر ایک رکعت وتر پڑھتے ہیں۔

مسئلہ ۱۴ نماز ظہر کا وقت:۔

پیر صاحب نے ارشاد فرمایا کہ۔

وَ جَآءَ فِی الْحَدِیْثِ اَنَّ الشَّمْسَ اِذَا زَالَتْ بِمِقْدَارِ شِرَاکٍ فَذٰلِکَ اَوَّلُ وَقْتِ اظُّهْرِ فَاِذَا صَارَ ظِلُّ کُلِّ شَیْءٍ مِثْلَهٗ فَهُوَ اٰخِرُ وَقْتِ الظُّهْرِ وَ اَوَّلُ وَقْتِ الْعَصْرِ.
(باب ۱۸ فی الصلواۃ الخمس و بیان او قاتها..)

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب سورج اتنا ڈھل گیا کہ اس کا سایہ جوتی کے تسمہ کے برابر ہو تو یہ ظہر کا اول وقت ہے اور جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہو جائے تو یہ ظہر کا آخری وقت ہے اور عصر کا اول وقت ہے۔

محترم قارئین کرام ان لوگوں کو تلاش کریں جو لوگ اس فرمان پر عمل کرتے ہوئے ظہر کی نماز اول وقت پڑھتے ہیں۔

مسئلہ ۱۵ نماز عصر کا آخری وقت:۔

پیر صاحب نے ارشاد فرمایا کہ۔

وَ اٰخِرُ وَقْتِهَا اِذَا صَارَ لِلظِّلِّ مِثْلَیْهِ.
(باب ۱۸ فصل و امام وقت العصر فاوّله)

جب ہر چیز کا سایہ دوگنا (ڈبل) ہو جائے تو یہ عصر کا آخری وقت ہے۔

محترم قارئین کرام ذرا غور کریں کہ پیر صاحب کے اس ارشاد کی مخالفت کون لوگ کر رہے ہیں۔

مسئلہ ۱۶ پیر صاحب نے امام ابوحنیفہ کے خلاف مسئلہ بتایا:۔

پیر صاحب نے ارشاد فرمایا کہ۔

وَالْاَفْضَلُ التَّغْلِيْسُ بِهَا خِلَافُ مَا قَالَ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ مِنْ اَنَّ الْاِسْفَارَ بِهَا اَفْضَلُ وَ اِنَّمَاقُلْنَا ذٰلِكَ لِمَا رُوِيَ عَنْ عَآئِشَةَ ؓ قَالَتْ اَنَّ النِّسَآءَ يَخْرُجْنَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْنَ الْفَجْرَ مَعَهُ يَرْجِعْنَ مُتَلَفِّفَاتٌ بِمُرُوْطِهِنَّ لَا يَعْرِفُهُنَّ اَحَدُهُنَّ مِنَ الْغَلَسِ۔۔

(باب ۱۸ فصل فی بیان وقت صلوات الفجر)

اور فجر کی نماز تاریکی میں پڑھنا افضل ہے۔ امام ابوحنیفہ نے اس کے برخلاف فرمایا ہے کہ روشنی میں پڑھنا افضل ہے اور ہم نے تاریکی میں اس لئے افضل کہا ہے کہ حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں عورتیں چادر اوڑھ کر نماز فجر پڑھنے کے لئے نکلتیں اور مسجد میں نماز فجر پڑھنے کے بعد جب واپس آتیں تو وہ صبح کی تاریکی کی وجہ سے ایک دوسری کو پہچان نہیں سکتی تھیں۔

محترم قارئین کرام پیر صاحب کے اس ارشاد سے تین باتیں معلوم ہوئیں ایک تو یہ کہ پیر صاحب کے نزدیک فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھنا افضل عمل ہے، دوسری بات یہ کہ عورتیں فجر کی نماز پڑھنے مسجد میں آسکتی ہیں، تیسری بات یہ کہ پیر صاحب امام ابوحنیفہ کے مقلد نہیں تھے۔لیکن غور طلب بات یہ ہے کہ جو لوگ پیر صاحب کو گیارہویں والا اور اپنا پیر ماننے کی دعوٰی کرتے ہیں پیر صاحب کے نام پر گیارہویں شریف کا ختم دلواتے ہیں لیکن ان لوگوں کے یہ تینوں عمل پیر صاحب کے خلاف ہیں۔ پیر صاحب فجر کی نماز کو اندھیرے میں پڑھنا افضل عمل فرماتے ہیں لیکن پیر صاحب کو ماننے کی دعوٰی کرنے والے

فجر کی نماز روشنی میں پڑھتے ہیں۔ پیر صاحب تو عورتوں کو فجر کی نماز مسجد میں باجماعت پڑھنے کو جائز سمجھتے ہیں لیکن پیر صاحب کو ماننے کی دعویٰ کرنے والے عورتوں کو مسجد میں آنے سے منع کرتے ہیں۔ پیر صاحب نے تو امام ابو حنیفہ کی تقلید نہیں کرتے تھے لیکن پیر صاحب کو ماننے کی دعویٰ کرنے والے امام ابو حنیفہ کے مقلد ہیں۔ اب قارئین کرام خود فیصلہ کریں کہ پیر صاحب حق پر تھے یا موجودہ دور کے پیر صاحب کو اپنا پیر ماننے کی دعویٰ کرنے والے حق پر ہیں؟

مسئلہ ۱۷ عید کی نماز کا مسجد میں پڑھنا جائز ہے یا نہیں:۔

پیر صاحب نے ارشاد فرمایا کہ۔

اَنْ تُقَامَ فِی الصَّحْرَآءِ وَ یُکْرَہُ فِی الْجَامِعِ اِلَّا لِعُذْرٍ. (باب ۲۰ نشیر فیه الی صلواة الجمعة والعیدین)	عید کی نماز کھلے میدان میں ادا کی جائے اور بغیر عذر کے جامع مسجد میں عید کی نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

محترم قارئین کرام جو لوگ پیر صاحب کو ماننے کی دعویٰ کرتے ہیں آپ ان سے پوچھیں کہ وہ لوگ عید کی نماز مسجد میں کیوں پڑھتے ہیں کیونکہ پیر صاحب نے تو عید کی نماز کھلے میدان میں پڑھنے کی ہدایت فرمائی ہے تو پھر تم لوگ پیر صاحب کی مخالفت کیوں کرتے ہو۔

مسئلہ ۱۸ عورتوں کا عید کی نماز کے لئے عید گاہ میں جانا:۔

پیر صاحب نے ارشاد فرمایا کہ۔

وَ لَا بَاسَ بِحُضُوْرِ النِّسَآءِ. (باب ۲۰ نشیر فیه الی صلواة الجمعة والعیدین)	اگر عورتیں نماز عید کے لئے عید گاہ میں حاضر ہوں تو کوئی اندیشہ اور ہرج نہیں۔

محترم قارئین کرام آپ ان لوگوں سے پوچھیں کہ: یہ تو تم پیر صاحب کو ماننے کی دعویٰ کرتے ہو لیکن اپنی عورتوں کو عید کی نماز کے لئے عید گاہ میں جانے سے روک کر پیر صاحب کے فرمان کی مخالفت کیوں کرتے ہو؟

مسئلہ ۱۹ عید کی نماز کتنی تکبیروں کے ساتھ ہونی چاہئے:۔

پیر صاحب نے ارشاد فرمایا کہ۔

يُكَبِّرُ فِي الْاَوَّلَةِ بَعْدَ دُعَآءِ الْاِسْتِفْتَاحِ وَ قَبْلَ التَّعَوُّذِ سَبْعَ تَكْبِيْرَاتٍ وَ فِي الثَّانِيَةِ قَبْلَ الْقِرَآءَةِ خَمْسَ تَكْبِيْرَاتٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ كُلِّ تَكْبِيْرَاةٍ.
(باب ۲۰ نشير فيه الى صلواة الجمعة و العيدين)

عید کی نماز کی پہلی رکعت میں سبحانک اللّٰھم پڑھنے کے بعد (اور قرأت سے پہلے) سات تکبیریں کہے اور دوسری رکعت میں قرائت سے پہلے پانچ تکبیریں کہے اور ہر تکبیر کے ساتھ اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے۔

محترم قارئین کرام پیر صاحب کو ماننے اور ان کے نام پر ختم دلوانے والے عید کی نماز میں پہلی رکعت میں قرائت سے پہلے تین تکبیریں اور دوسری رکعت یں قرائت کے بعد تین تکبیریں کہتے ہیں۔تو کیا ان لوگوں کا یہ عمل پیر صاحب کے فرمان کے خلاف نہیں ہے؟ یقیناً خلاف ہے۔تو پھر یہ لوگ عید کی نماز پیر صاحبؒ کے بتائے ہوئے طریقے کے خلاف پڑھ کر پیر صاحب کے ارشاد کی مخالفت کیوں کرتے ہیں؟ اگر واقعی یہ لوگ پیر صاحب کو ماننے کی دعویٰ میں سچے ہیں تو پھر آج کے بعد عید کی نماز چھ تکبیروں کے بجائے بارہ تکبیروں سے پڑھ کر اپنی دعویٰ میں سچے ہونے کا عملی ثبوت دیں۔

مسئلہ ۲۰ سر منڈانا صحیح ہے یا غلط:۔

پیر صاحب نے ارشاد فرمایا کہ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنِ النَّبِیِّ صلی الله علیه وسلم اَنَّهُ قَالَ لا تُوْضَعُ النَّوَاصِیْ اِلَّا فِیْ حَجٍّ اَوْ عُمْرَةٍ وَلِاَنَّ النَّبِیَّ صلی الله علیه وسلم ذَمَّ الْخَوَرِجَ وَ جَعَلَ سِیْمَاهُمْ حَلْقَ الرَّئُوْسِ.

حضرت جابر بن عبد اللہؓ نے بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا حج اور عمرہ کے علاوہ سر نہ منڈانا۔ کیونکہ سر منڈانا خارجیوں کی نشانی ہے۔

پیر صاحب نے آگے ارشاد فرمایا۔

وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ الَّذِیْ یَحْلِقُ فِی الْمِصْرِ خَلِیْقٌ بِالشَّیْطَانِ .
(کتاب الأداب)

ابن عباسؓ سے راویت ہے کہ سر منڈانا شیطان کی خاصیّت ہے۔

پیر صاحب نے آگے ارشاد فرمایا۔

عَبِیْدِه بْنِ عُمَیْرٍؓ نے فرمایا کہ . عَنِ النَّبِیِّ صلی الله علی وسلم اَنَّهُ قَالَ لَیْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ.
(کتاب الأداب)

نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے سر منڈایا وہ میرا امتی نہیں۔

مسئلہ ۲۱ پیر صاحب کی تمام پیروں اور مرشدوں کو نصیحت:۔

پیر صاحب نے ارشاد فرمایا کہ۔

وَلا یَنْبَغِیْ لَهُ اَنْ یَّرْتَفِقَ مِنَ الْمُرِیْدِ بِحَالٍ لا بِالْاِنْتِفَاعِ بِمَالِهٖ وَ لا بِخِدْمَةٍ.
(باب ۲۴ فیما یجب علی المبتدی فصل و اما الذی یجب علی الشیخ فی تادیب المرید....)

کسی بھی مرشد یا پیر کو یہ جائز نہیں ہے کہ وہ کسی بھی مرید سے کسی بھی قسم کا فائدہ حاصل کرے، نہ مرید کے مال سے کسی قسم کا فائدہ اٹھائے اور نہ ہی مرید کی خدمت سے کسی قسم کا فائدہ اٹھائے۔

محترم قارئین کرام یہ کام تو آج کل سرعام ہو رہا ہے۔ آپ دیکھتے ہیں کہ آج کے نام نہاد پیرومرشد کس طرح اپنے مریدوں سے ناحق مال بٹور کر ان سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور اپنے مریدوں سے جسمانی طور پر بھی کس طرح خدمتیں کرواتے ہیں۔ اس لئے ہماری تمام مریدوں سے یہ خیر خواہانا گزارش ہے کہ وہ گیارہویں والے پیر کے اس ارشاد مبارک سے نصیحت حاصل کریں۔ اور جو نام نہاد پیرومرشد اپنے مریدوں سے مالی اور جانی فائدہ اٹھاتے ہیں وہ ان سے بچیں۔

مسئلہ ۲۲ نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ کا پڑھنا:۔

پیر صاحب نے ارشاد فرمایا کہ۔

فَيُكَبِّرُ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ يَقْرَءُ فِيْ الْاُوْلٰى الْفَاتِحَةَ لِمَارُوِىَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ اَنَّهٗ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللهِ صلى الله على وسلم اَنْ يُّقْرَءَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(باب ۱۹ فصل و امّا الصلوٰۃ علی الجنازۃ)

نماز جنازہ میں چار تکبیریں کہے اور پہلی تکبیر کے بعد سورۃ فاتحہ پڑھے۔ سورۃ فاتحہ اس لئے پڑھنا ضروری ہے کہ ابن عباسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز جنازہ میں فَاتِحَةِ الْكِتَاب پڑھنے کا حکم فرمایا کرتے تھے۔

محترم قارئین کرام پیر صاحب نے تو ارشاد فرمایا کہ نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ پڑھے۔ لیکن جو لوگ پیر صاحب کو اپنا پیر ماننے کی دعویٰ کرتے ہیں اور پیر صاحب کے نام پر گیارہویں شریف کا ختم بھی دلواتے ہیں وہ پیر صاحب کے اس ارشاد کو کیوں نہیں مانتے؟ وہ لوگ نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ کیوں نہیں پڑھتے؟

مسئلہ ۲۳ تہتر (۷۳) فرقوں میں ایک حق والی جماعت کونسی ہے:۔

پیر صاحب نے ارشاد فرمایا کہ۔

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم :

اِنَّكُمْ تَكُوْنُوْنَ عَلٰى ثَلاثَةٍ وَّ سَبْعِيْنَ فِرْقَةً كُلُّهَا ضَالَّةٌ اِلَّا فِرْقَةً وَّاحِدَةً ' اَلْاِسْلَامُ وَ جَمَاعَتُهُمْ.

(باب ۸ فصل الثانی فی بیان الفرق الضّالة)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔ بیشک تم تہتر (۷۳) فرقوں میں تقسیم ہو جاؤ گے ایک کے سوا بہتر (۷۲) گمراہ ہوں گے۔ اور ایک جو حق پر ہوگا وہ اسلام پر چلنے والی جماعت ہوگی۔

محترم قارئین کرام مسلم اسلام کا فاعل ہے اور مسلمین جمع کا صیغہ ہے۔ اس لئے پیر صاحب کے اس ارشاد سے یہ بات معلوم ہوئی کہ ان تہتر (۷۳) میں سے جو لوگ گمراہی سے بچے ہوئے ہوں گے وہ اسلام پر چلنے والے یعنی جماعت المسلمین کے لوگ ہوں گے۔ اسلام پر چلنے والوں کی جماعت کا نام جماعت المسلمین ہے اسی بات کو واضح کرتے ہوئے پیر صاحب نے خود ہی فیصلہ فرما دیا کہ:۔

مسئلہ ۲۴ اسلام پر چلنے والوں کی جماعت کا نام جماعت المسلمین ہے:۔

پیر صاحب نے ارشاد فرمایا کہ۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم ثَلٰثٌ لَا يَغُلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُسْلِمٍ اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَ مُنَاصَحَةُ وُلَاةِ الْاَمْرِ وَ لُزُوْمُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِيْنَ.

(باب ۱۶ فصل و جمیع ما ذکرنا من صیام ....)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزوں پر عمل کرنے میں جو مسلم ہوگا اس کا دل کبھی بھی خیانت نہیں کرے گا (اور وہ تین چیزیں یہ ہیں) ایک عمل کا خالص اللہ کے لئے کرنا، دوسری اپنے امیر کی خیر خواہی کرنا اور تیسری یہ کہ جماعت المسلمین کو لازم پکڑنا۔

محترم قارئین کرام پیر صاحب کے اس ارشاد سے یہ بات بالکل واضح ہوگئی کہ اسلام پر چلنے والے کو مسلم کہا جاتا ہے اور جو مسلم ہوگا وہ ضرور جماعت المسلمین میں شامل ہوگا۔ کیونکہ جماعت المسلمین ہی واحد وہ جماعت ہے جو فرقہ بندی کے دور میں ملاٹ سے پاک اور خالص دین اسلام پر چلنے والوں کی جماعت ہے۔ اور جماعت المسلمین کے علاوہ جو بھی جماعت ہے وہ گمراہ فرقہ ہے۔

مسئلہ ۲۵ گیارہویں والے پیر کو ماننے کی دعویٰ کرنے والوں کو دعوت:۔

الحمد للہ اس موجودہ پرفتن اور فرقہ بندی کے دور میں جماعت المسلمین موجود ہے اور جو لوگ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی کو اپنا گیارہویں والا پیر مانتے ہیں۔ ان لوگوں کو ہماری یہ دعوت ہے کہ یہ لوگ گیارہویں والے پیر کے مندرجہ بالا ارشادات کو عملی طور پر مان کر اور جماعت المسلمین میں شامل ہوکر پیر صاحب کو ماننے کی دعویٰ میں اپنا سچا ہونے کا ثبوت دیں۔

اللہ تعالیٰ تمام فرقوں کو حق سمجھ کر متحد و متفق ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ امین

مرتبہ

عبد الحمید

پتہ مسجد المسلمین شہداد کوٹ (سندھ)

فون 0301-3291314 / 0334-2001881

تاریخ: 06-12-2006

۱۴ ذیقعد ۱۴۲۷ھ